چوتھا باب

شرک

معنی:

لفظ شرک، شرکت سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنی ہیں اللہ کی ذات یا اس کی صفات کا اقرار کرتے ہوئے، ان صفات میں اوروں کو کم یا زیادہ کسی درجہ میں بھی شریک مانا جائے۔

شرک، توحید کی ضد ہے۔ شرک سب سے بڑا گناہ اس لئے ہے کہ مشرک درحقیقت اللہ تعالیٰ کو جھٹلاتا ہے اور اس کے ناموں اور معنوں میں غیروں کو شامل کرنے کی غلطی کرتا ہے اس طرح وہ ایک سے زائد خداؤں کو مانتا ہے۔ جبکہ قرآن مجید کہتا ہے:

شهد الله أنه لا إله إلا هو... (آل عمران:۱۸)

ترجمہ: اللہ نے گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ مگر وہی (اللہ ہے)

اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو بھی کسی حیثیت سے شریک ماننا گویا اللہ کی غیرت کو للکارنا، اس کے خلاف بغاوت کرنا اور اسے نااہل ثابت کرنا ہے۔ جس طرح ایک جنگل میں دو شیر نہیں ہو سکتے۔ جس طرح کوئی خاوند اپنی بیوی سے یہ لفظ نہیں سننا چاہتا کہ تم بھی میرے خاوند ہو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کو غیرت آتی ہے کہ اس کے مقابل کسی کو الٰہ مانا جائے۔

جب ہم اللہ کا حق، اللہ کی مخلوق کو دیں گے جو کہ اللہ کے مقابلے میں عاجز کمزور، غلام ہے، تو یہ رب ذوالجلال کی جناب میں ایک بہت بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔

شرک کی ابتداء:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ آدم علیہ السلام اور نوح علیہ السلام کے درمیان دس صدیاں ہیں۔ یہ سب لوگ اسلام اور توحید پر قائم تھے۔ توحید کے عقیدے سے انحراف سب سے پہلے قوم نوحؑ میں آیا۔ اس قوم کے پانچ صالح ترین افراد، سواع، یعوق، یغوث، اور نسر کا جب انتقال ہوا ابتداء میں تو ان کے بت بنائے گئے اور پھر ان کی عبادت شروع ہوئی۔ اسی طرح اہل عرب بھی دین ابراھیمی پر قائم تھے۔ عمرو بن لحی پہلا شخص ہے جو علاقہ غیر سے بتوں کو خرید کر سرزمین عرب و حجاز میں لایا اور یوں عربوں میں شرک شروع ہو گیا۔

شرک کی اقسام:

شرک کی دو اقسام ہیں: 1- شرک اکبر 2- شرک اصغر یا شرک خفی

شرک اکبر: واضح شرک ہے جس میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ شرک اکبر کھلا ہوا کفر ہے۔ جو شخص اس پر مرا، اس کے لئے جہنم واجب ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

...اِنَّه مَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنة وَمَاْوٰهُ النَّارِ ..

المائدة:٧٢)

ترجمہ: بے شک جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے تو تحقیق اس نے اس پر جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانا آگ ہے۔

سورۃ النساء آیت 48 میں فرمایا:

ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ ویغفر ما دون ذلک لمن یشاء .

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے

حدیث میں آتا ہے:

عن جابر ؓ ان رسول اللہ قال من لقی اللہ لا یشرک بہ شیئا دخل الجنۃ ومن لقیہ یشرک بہ شیئا دخل النار (صحیح مسلم)

ترجمہ جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا جس شخص کو اس حالت میں موت آئی کہ اس نے شرک نہیں کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو شرک کرتے کرتے مرگیا وہ جہنمی ہے۔

شرک اکبر کی تین اقسام:

شرک اکبر کی تین اقسام ہیں:

شرک فی العلم:

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے سب سے زیادہ نزدیک ہے وہ اپنے فضل وکرم سے بغیر کسی وسیلہ، واسطہ اور ذریعہ کے سب کی پکار سنتا ہے۔ سب کا نگہبان ہے۔ ہر جگہ ہر حال میں اپنی صفات کے اعتبار سے حاضر وناظر رہنا اور ہر چیز کی خواہ وہ دور ہو یا نزدیک، چھپی ہو یا کھلی، اندھیرے میں ہو یا اجالے میں، آسمانوں میں ہو یا زمینوں میں، پہاڑوں کی چوٹیوں پر ہو یا سمندر کی تہہ میں، خبر رکھتا ہے اگر کوئی کسی

نبی، ولی، پیر، یا شہید کے ساتھ ایسا عقیدہ رکھے، اٹھتے بیٹھتے ہر دم اس کا نام جپے، نزدیک یا دور سے اس کو پکارے، مصیبت کے وقت اس کی دہائی دے، دشمن پر اس کا نام لے کر حملہ کرے، اس کے نام کا ختم پڑھے، اس کی صورت کا تصور باندھے، اس کو واقفِ رازِ خفی وجلی جانے۔ وہ شخص شرک کا مرتکب ہو جاتا ہے۔ یہ ''شرک فی العلم ہے۔''

شرک فی التصرف:

اپنے ارادے سے تصرف کرنا، اپنا حکم جاری کرنا، اپنی خوشی سے مارنا، جلانا، رزق کی کشادگی یا تنگی، تندرستی یا بیماری، خوشی یا غمی، قحط یا ارزانی، عروج وزوال، فتح یا شکست، مشکل کشائی، حاجت روائی، سب کچھ اللہ قادر وقیوم کے قبضہ قدرت میں ہے کسی اور کے نہیں۔ اگر کوئی یہ سمجھے کہ نبی، ولی، پیر، شہید، غوث، قطب کو بھی عالم میں تصرف کرنے کی قدرت حاصل ہے تو وہ شخص کتاب اللہ و حدیثِ رسول ﷺ کے مطابق شرک کرتا ہے۔ یہ ''شرک فی التصرف'' ہے۔

شرک فی العبادات:

اللہ تعالیٰ نے بعض تعظیم کے کام اپنے لئے خاص کئے ہیں جیسے رکوع کرنا، سجدہ کرنا، ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا، اس کے نام پر مال خرچ کرنا، اس کے نام کا روزہ رکھنا، اس کے گھر کی طرف نزدیک یا دور سے چل کر جانا، اس کے گھر کا طواف کرنا، اس کی طرف قربانی لے جانا، وہاں منتیں ماننا، اس کی چوکھٹ کے آگے کھڑے ہو کر دعائیں مانگنا، اس کا مجاور بننا، اس کے گھر کی خدمت میں مشغول رہنا، روشنی صفائی، پانی وغیرہ کا سامان اس کے لوگوں کے لئے درست کرنا، اس کے

کنویں کے پانی کو متبرک سمجھنا۔ اگر کوئی یہ سمجھے کہ نبی، ولی، پیر، شہید، غوث، قطب اوران کے مزارات بھی اسی طرح کی تعظیم کے لائق ہیں، یا ان بزرگوں کی بھی ایسی ہی تعظیم کرنے سے لوگوں کی مشکلیں دور ہوتی ہیں تو وہ شرک کرتا ہے۔ یہ "شرک فی العبادات" ہے۔

شرک اصغر:

جس کا شرک ہونا بظاہر واضح نہ ہو۔ جو شخص شرک اصغر کا مرتکب ہوا وہ کفر کے مساوی نہیں ہے۔ کیونکہ اس قسم کا شرک اس آدمی سے بھی سرزد ہو جاتا ہے جو اللہ کے سوا کسی کو معبود نہیں مانتا۔ کبھی وہ ایسا صرف نفس کو خوش کرنے کی خاطر کرتا ہے، کبھی دنیا طلبی کی غرض سے، کبھی لوگوں میں رفعت وشرف اور جاہ وعزت پیدا کرنے کی غرض سے۔ اس لئے اس کے عمل میں اللہ کا حصہ ہوتا ہے، نفس کا اور دوسری مخلوق کا بھی۔

اسی قسم کے شرک کے بارے میں رسول ﷺ نے فرمایا:

الشرکُ فِي هَذِهِ الأُمَّةِ أخفىٰ مِنْ دَبِيبِ النّمل

(الجواب الکافی (اردو ترجمہ) از امام ابن قیمؒ ص ۲۹۸)

ترجمہ: شرک اس امت میں چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ خفی ہوگا۔

صحابہؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! اس سے ہمیں نجات کیونکر مل سکتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا:

قل: اللّٰهم إنِي أعوذُبکَ أنْ أشرِکَ بِکَ وأنَا أعلَم بِهِ أستَغفِرُکَ لِمَا لاَ أعلم (صحیح ابن حبان)

ترجمہ: کہو! اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ دانستہ میں تیرے ساتھ شرک کروں اور جو میں